www.understnadquran.com

سبق - 5

عقائد

چار مشہور آسمانی کتابیں یہ ہیں: تورات، زبور، انجیل اور قرآن۔ تورات حضرت موسیٰ علیہ السلام کو، زبور حضرت داوٗد علیہ السلام کو، انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دی گئی اور قرآن مجید حضرت محمد ﷺ پر نازل کیا گیا۔

دعا

”اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا رَزَقْتَنِيْ“۔

ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرمایئے، میرے رزق کو کشادہ کیجیے اور جو کچھ رزق مجھے دیا ہے اس میں برکت دیجیے۔ (ترمذی: ۳۵۰۰)

حدیث

”وَمَنْ سَلَكَ طَرِيْقًا يَلْتَمِسُ فِيْهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهٗ بِهٖ طَرِيْقًا إِلَى الْجَنَّةِ“۔

ترجمہ: اور جو علم کی تلاش میں کسی راستے پر چلتا ہے تو اس کے ذریعہ اللہ اس کے لیے جنت کے راستے کو آسان کر دیتے ہیں۔ (مسلم: ۲۶۹۹)

اخلاق و آداب

کامیابی و فتح کا جشن مہذّب اور مناسب انداز میں ہونا چاہیے۔ سب سے پہلے اللہ کا شکر ادا کیا جائے۔ بعض لوگ اپنی کامیابی کا جشن چیخ و پکار کر کے یا ہوا میں چیزیں اچھال کر یا پھر کوئی اور غیر مناسب انداز میں کرتے ہیں، اس طرح کی حرکت آپ کا مرتبہ گھٹادے گی۔ دوسری جانب اگر آپ کو کوئی بات غمزدہ کردے یا کچھ نقصان ہو تو دل چھوٹا نہ کریں اور ہمت نہ ہاریں۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ کامیابی یا ناکامی اللہ کی طرف سے ہے، جب بھی نقصان یا ناکامی ہو تو ”إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ“ پڑھ لیں۔ ہمیشہ اپنے پیارے نبی محمد ﷺ کی مثال یاد رکھیں کہ خوشی یا غم کے حالات میں آپ ﷺ کا رویہ کیسا رہتا تھا۔

سیرت رسول ﷺ

طائف سے لوٹتے وقت حضرت جبرئیل رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آئے اور کہا کہ اگر آپ اجازت دیں تو طائف کی بستی کو دو پہاڑوں کے درمیان پیس دیا جائے، لیکن رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے امید ہے کہ ان کی نسلوں سے اللہ ایسے لوگ پیدا فرمائے گا جو ایک اللہ کی عبادت کریں گے، اس طرح آپ ﷺ نے طائف والوں کو معاف کردیا۔ ذرا غور کریں کہ اگر دوسرے لوگ ہوتے تو ان حالات میں کیا کرتے؟

قرآن

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ﴿1﴾ إِلَّذِىْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ﴿2﴾ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ﴿3﴾ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِى الْحُطَمَةِ ﴿4﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ﴿5﴾ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ﴿6﴾ الَّتِىْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ﴿7﴾ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ﴿8﴾ فِىْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿9﴾

نوٹ: سورۂ ہمزہ کا اعادہ کروایا جائے۔